سوال

(242) غیر مسلم کے تہوار کی کوئی چیز کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

اگر غیر مسلم اپنے تہوار کے موقع پر کوئی چیز بھیجیں تو ہم اسے کھا سکتے ہیں یا نہیں، حالانکہ وہ چیز مارکیٹ سے خرید کردہ ہو صرف تہوار کی وجہ سے ہم تک پہنچی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرعی طور پر مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ اور ہنود و مجوس کی مخالفت کریں۔ اس مخالفت کا تقاضا ہے کہ ہم کسی بھی پہلو سے ان کے تہواروں میں شریک نہ ہوں۔ ان کے تہوار کے موقع پر ان کے تحائف قبول کرنا ان کی خوشی میں شرکت کرنا ہے جس کی شرعاً اجازت نہیں ہے، بلکہ ان کی مخالفت کرنا سنت نبوی ہے۔ کتنے ہی معاملات ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مخالفت کی ہے۔ اگر ہم ان کے تہوار کے موقع پر بھیجی ہوئی چیزیں قبول کریں اور اسے استعمال کریں تو یہ مخالفت نہیں ہے، بلکہ ان کی حوصلہ افزائی اور ہمنوائی ہے۔ حدیث میں ہے: ''جس قوم کی مشابہت اختیار کی ہے وہ انہی سے ہے۔'' [ابوداؤد]

اس بنا پر اسلامی غیرت کا تقاضا ہے کہ ہم غیر مسلم لوگوں کے تہواروں پر ان کے تحائف قبول نہ کریں، اگرچہ وہ مارکیٹ سے خرید کر ہی کیوں نہ بھیجے گئے ہوں۔ یہود و نصاریٰ کی ہر رسم ہماری تہذیب کے لیے زہر قاتل ہے۔ اس سے اجتناب کرنا ہمارا مذہبی فریضہ ہے۔ صورت مسئولہ میں اگر کوئی غیر مسلم اپنے تہوار کے موقع پر ہمیں کوئی چیز بھیجتا ہے تو ہمیں قبول نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی اسے کسی استعمال میں لانا چاہیے۔ تہوار کے علاوہ تبادلہ تحائف میں کوئی حرج نہیں جبکہ مقصود غیر مسلم کو اسلام کے قریب لانا ہو۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:266